ہونے والے کام کا بھی ناقدانہ جائزہ لیا ہے۔

فاضل مؤلف نے بعض مقامات پر بڑی خیال افروز گفتگو بھی کی ہے، مثال کے طور پر رحمان اور رحیم کی بحث (ص۶۴)، جہاد اور دہشت گردی کے حوالے سے فاضل مؤلف کے گراں قدر خیالات (ص ۹۰) اور قرآن حکیم کی روشنی میں مکمل سیرت طیبہ مرتب کرنے کے سلسلے میں ہونے والی کاوشوں کے بارے میں ان کے خیالات (ص۱۴۳)، پیش کئے جاسکتے ہیں۔

مؤلف کا اسلوب ایک مسلمان کی حیثیت سے انتہائی عقیدت مندانہ ہونے کے ساتھ ساتھ کیف و سوز سے مملو ہے، اور زبان و بیان کی لطافت کے ساتھ ساتھ ذات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق و ارادت کا بھرپور مظہر ہے۔

کتاب عمدہ طباعت کے ساتھ تدوین وترتیب کا بھی عمدہ نمونہ ہے۔

❁❁❁❁❁

نام کتاب: شمائل نبوی کا ایمان افروز مرقع — مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات: ۱۵۴ — قیمت: درج نہیں۔

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد۔نوشہرہ

تبصرہ نگار: ولی حسینی

مولانا عبدالقیوم حقانی کے اس سلسلۂ کتب کی چار کتابوں پر السیرہ کے صفحات میں تعارف شائع ہوچکا ہے (ملاحظہ کیجئے: شمارہ ۱۴) یہ درحقیقت مولانا کی تالیف شرح شمائل ترمذی کے مختلف حصے ہیں جو علیحدہ علیحدہ شائع ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے کی یہ نویں کتاب ہے۔ اس کے علاوہ آٹھ کتب کے عنوانات یہ ہیں:

جمال محمد ﷺ کا دل ربا منظر۔ روئے زیبا ﷺ کی تابانیاں۔ ماہتابِ نبوت ﷺ کی ضو افشانیاں۔ آفتاب نبوت ﷺ کی ضیاپاشیاں۔ محبوب خدا ﷺ کی دل ربا ادائیں۔ محبوبِ خدا ﷺ کی عبادت واعتدال۔ خصائل نبوی ﷺ کا دل آویز منظر۔

اس کتاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ، آپ کے آخری ایام اور انتقال وغیرہ امور پر مشتمل ۴۷/احادیث کی شرح بیان کی گئی ہے۔

اسلوب مدرسانہ اور عام فہم ہے، ضخامت کم ہونے کی وجہ سے کتاب سے ایک دونشست میں استفادہ کیا جاسکتا ہے۔